بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظـــــرات

مبارک باد! روزے گئے تو عید آ گئی ، اپنے دامن میں خوشیوں کا خزانہ لئے ، ان روزہ داروں میں لٹانے کے لئے جو اپنے پروردگار کی خوشنودی کی خاطر سامان خورد و نوش کے ہوتے ہوئے اکل و شرب سے مسلسل ایک ماہ تک مجتنب رہے ۔ یہ خوشیاں صرف ان روزہ داروں کا مقسوم ہیں جنہوں نے ایمان اور اسلام کے تقاضے کے طور پر روزے رکھے اور ہر طرح سے روزے کے تقاضوں کو پورا کیا ۔ عید کی خوشی اس ریاضت کا پھل ہے جو روزہ دار مہینہ بھر کرتے رہے ۔ مبارک ہو کہ روزہ داروں کی محنت ٹھکانے لگی ۔ انہوں نے کامیابی کے ساتھ طہارت اور تزکیہ نفس کا وہ کورس پورا کر لیا جو قدم قدم پر مجاہدہ ریاضت اور نفس کشی کا طالب تھا ۔ روزہ دار سال کے گیارہ مہینے جن معمولات کے بلا روک ٹوک عادی رہے ان سے یکلخت رک کر مسلسل ۳۰ دن باز رہنا واقعہ ہے کہ بڑے ہی عزم و ہمت کا کام تھا ۔ وہ خوش ہوں ، خوشی ان کا حق ہے کہ ان کا رب ان سے راضی ہوا ، انہیں اس نے اپنے بندوں میں داخل کر لیا اور روز جزا انہیں اپنی جنت میں داخل کرنے کی خوشخبری سنادی ۔

مسلمان ارشاد خدا وندی کی تعمیل میں اور بھی کئی عبادتوں کے خوگر ہیں اور ان عبادتوں کی انجام دہی سے بھی انہیں دنیوی اور اخروی فائدے حاصل ہوتے ہیں ۔جس کے باعث انہیں روحانی خوشی کی لذت نصیب ہوتی ہے لیکن اس عبادت یعنی روزے کی خوشی میں جو کیفیت ہے اس کی بات ہی اور ہے ۔ روزے کی خاص خصوصیات کی وجہ سے ہی غالباً اسے یہ امتیاز حاصل ہے کہ اس کی تکمیل کے بعد کا دن مسلمانوں کے لئے ایک اجتماعی تقریب کا دن

قرار دیا گیا ۔ اس دن کی سب سے نمایاں خصوصیت خوشی کا اظہار ہے۔ اس دن کے ساتھ خوشی کا تصور اس طرح لازم ہوا کہ لفظ عید جس سے اس دن کو موسوم کیا جاتا ہے خوشی کا ہم معنی قرار پایا ۔ لیکن اسلام میں خوشی کا تصور اور اس کے اظہار کے طریقے بھی اپنی نرالی شان رکھتے ہیں جو دنیا اور دنیا کی زندگی میں پائے جانے والے خوشی کے تصورات اور طریقوں سے یکسر مختلف اور منفرد ہیں ۔ ہماری خوشی میں ہوائے نفس ، لذت پسندی ، لہو و لعب ، معصیت اور ظلم و عدوان کے بجائے پاکیزگی ، اخلاص و ایثار ، امتنان و تشکر ، سنجیدگی و متانت اور روحانی بالیدگی کے مظاہر ہوتے ہیں ۔ ہماری عید ہمارے روزے کی طرح مادی اور جسمانی نہیں روحانی اور اخلاقی مظاہر کی آئینہ دار ہوتی ہے۔ جس طرح ایک مسلمان کی دنیا اس کی آخرت سے مربوط ہے اسی طرح اس کی اس دنیا کی خوشیاں بھی اُس دنیا کی خوشیوں سے مربوط ہیں ۔ خوشی کے موقع پر جہاں دنیا کی اقوام بہت سے حدود و قیود کو توڑ دیتی ہیں مسلمان انتہائی خوشی کی حالت میں بھی ان سے باہر نہیں جاتا ۔ اس لئے کہ اس کی خوشی ہوائے نفس کے تابع نہیں ہوتی بلکہ اس کے سوتے اس کی روح اور اعلی اخلاقی اقدار سے پھوٹتے ہیں ۔ عید اور عید کی خوشیاں جملہ مسلمانوں کو مبارک ہوں!

(مدیر)

★ ★ ★ ★ ★ ★